Original GERMAN MADE Homoeopathic Medicines
DR. RECKEWEG & CO GMBH GERMANY

DR. SALIM AHMED & CO.

NEWSLETTER - Pakistan
ISSUE NO: 006- VOL 2 | Jan-Mar-2021

ڈاکٹر سلیم احمد

(1946 — 2018)

پاکستان میں ہومیوپیتھی کی پہچان اور ایک نفیس انسان
ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی اور 'صحت کی بات ڈاکٹر ریکوگ کے ساتھ' کے بانی
ہم آپ کی کمی ہمیشہ محسوس کریں گے (ادارہ)۔

Sehat Ki Baat DR. RECKEWEG Kay Saath...

صحت کی بات ڈاکٹر ریکوگ کے ساتھ

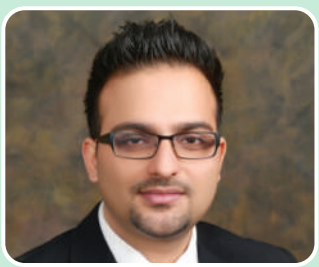

'صحت کی بات ڈاکٹر ریکوگ کے ساتھ' کا ایک نیا شمارہ صاحبان علم وحکمت کی نذر۔ مجھے خوشی ہے کہ ہم باقاعدگی سے اپنے قارئین کی دلچسپی کو برقرار رکھتے ہوئے معلوماتِ صحت کی فراہمی میں اپنا عملی کردار ادا کررہے ہیں۔ ہیلتھ کیئر کے شعبہ سے وابستہ ہونے کی حیثیت سے ہم سب کو مل کر کام کرنے کا عزم کرنا ہوگا تاکہ ہم معاشرے کو نہ صرف بہترین علاج معالجے کی خدمات فراہم کرسکیں بلکہ مختلف قسم کی قیاس آرائیاں جو کہ عوام الناس کے ذہن کو منتشر کرنے کا سبب بن رہی ہیں کا بھی تدارک کرسکیں۔

COVID-19 کی ویکسین کے بابت جو افواہیں اور قیاس آرائیاں کی جارہی ہیں یہ قطعاً درست نہیں ہیں ویکسین بنانے والی کمپنیوں نے تیاری اور ٹرائل کے دوران عالمی سٹینڈرز کو ہر لحاظ سے ملحوظ خاطر رکھا۔ اور عالمی ادارہ صحت (WHO) کے ماہرین نے انتہائی جانچ پڑتال کے عمل سے گزارنے کے بعد ان ویکسین کو مارکیٹ کرنے کی اجازت دی ہے لہذا ہمیں بطور ہیلتھ پروفیشنل اپنی ذمہ داری نبھانی ہے فی الوقت COVID-19 سے بچاؤ کا واحد ذریعہ مارکیٹ میں دستیاب ویکسین ہی ہے۔ مزید برآں ہماری ذمہ داری یہ بھی ہے کہ ہم اپنے معاشرے کو صحت مند اور فعال رکھنے کیلئے صحت مندانہ سرگرمیوں کو بھی پروان چڑھائیں روزانہ کی ورزش اور چہل قدمی کی اہمیت کو بھی اجاگر کرنا لازمی امر ہے کیونکہ صحت ہے تو زندگی اور اصل زندگی ہی 'صحت مند زندگی ہے

نجم الثاقب چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی کراچی

COVID-19 ویکسین کی دریافت

زندگی بہتر اور محفوظ ہونے کی ایک نئی اُمید

کرونا وائرس کی ہلاکت خیزی اور معاشرتی زندگی کے مفلوج ہونے کے بعد بالآخر حضرت انسان کے دماغ نے تحقیق کے نتیجے میں COVID-19 کی ویکسین دریافت کرلی۔ اس دریافت سے زندگی بہتر اور محفوظ ہونے کی نئی اُمید نے جنم لیا ہے دنیا بھر کے سائنسدانوں نے ویکسین کی افادیت کو جانچنے کیلئے ٹرائل کیے اور الحمدللہ اب پاکستان میں بھی ویکسین پہنچ چکی ہے پہلے مرحلے میں فرنٹ لائن ہیلتھ ورکرز کو ویکسین لگائی جارہی ہے پاکستان میں دستیاب ہونے والی ویکسینز میں آکسفورڈ کی ایسٹرازینکا AstraZeneca، چین کی سائنوفارم Sinopharm، سائنوویک Sinovac اور کینسینو Cansino کے علاوہ روس کی سٹپنک Sputnik شامل ہیں ماہرین کے مطابق ویکسین 2 خوراکوں میں لگائی جائے گی۔ پہلی خوراک کے 3 سے 4 ہفتوں کے بعد دوسری خوراک دی جائے گی اور دوسری خوراک کے 15 دن بعد مکمل امیونٹی پیدا ہوگی سائنسدانوں کے مطابق امیونٹی 9 ماہ تا 3 سال تک رہے گی۔ یہ بات انتہائی ضروری ہے کہ آپ نے دوسری خوراک اسی ویکسین بنانے والی کمپنی کی ویکسین کی لینی ہے جس کی پہلی خوراک لی گئی تھی۔

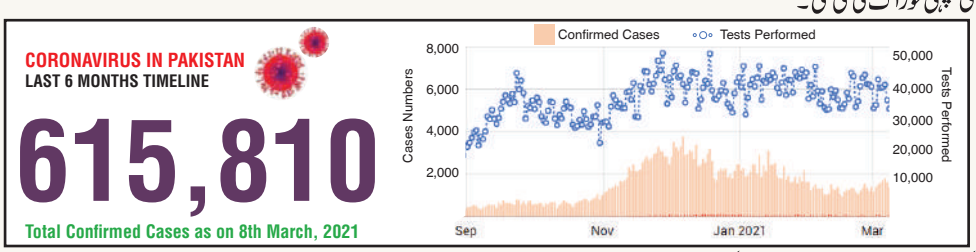

ویکسین کے سائیڈ ایفیکٹ کا انحصار ویکسین کی نوعیت، مریض کی عمر اور مریض میں پہلے سے موجود بیماریوں پر منحصر ہے عام طور پر مشاہدہ میں آنے والے ذیلی اثرات میں انجیکشن کی جگہ پر درد، جی کا متلانا، سر درد اور جوڑوں کا درد ہوسکتا ہے۔ کسی حد تک الرجی، بخار، کھانسی اور فلو بھی ہوسکتا ہے۔ ماہرین کے مطابق وہ لوگ جو کرونا کا شکار ہونے کے بعد صحت یاب ہوچکے ہیں انہیں ویکسین کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ ان میں پہلے سے ہی قدرتی طور پر امیونٹی پیدا ہوچکی ہے چونکہ کرونا کی ٹرانسمیشن بہت تیز ہے اس لیئے کرونا سے بچاؤ کی احتیاطی تدابیر کو تاہم ترک نہیں کرنا ہوگا۔

کینسر اور ہومیوپیتھی

ڈاکٹر بنارس خان اعوان

کینسر سے آگاہی کے عالمی دن کے موقع پر ایک معلوماتی تحریر

عالمی ادارہ صحت، بین الاقوامی ایجنسی فار ریسرچ آن کینسر (IARC) اور یونین فار انٹرنیشنل کینسر کنٹرول (UICC)

کے زیر اہتمام دنیا بھر میں ہر سال 4 فروری کو 'کینسر کا عالمی دن' مختلف تھیمز کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ 2019 تا 2021 کے لئے جو ایک تھیم منتخب کیا گیا ہے وہ "I Am And I Will" ہے یعنی میں ہوں اور رہوں گا۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق دنیا بھر میں ایک کروڑ 81 لاکھ مریض سرطان کا شکار ہیں جب کہ گزشتہ برس 96 لاکھ مریض اس مرض کے ہاتھوں جان کی بازی ہار گئے تھے عالمی سطح پر ہر 6 اموات میں سے ایک موت سرطان کی وجہ سے ہوتی ہے جب کہ 70 فی صد اموات کا تعلق کم اور درمیانی آمدنی والے ممالک سے ہے

کینسر ایک مہلک بیماری ہے اس کی تاریخ نہایت پرانی اور طویل ہے جس کا سراغ تین ہزار سال قبل مسیح میں ملتا ہے۔ اہرام مصر میں ایک ممی ملی جس کے کتبے پر لکھا تھا کہ اسے کینسر تھا اور کینسر ایک لا اعلاج بیماری ہے۔ کینسر جو یونانی زبان کا لفظ ہے، کہا جاتا ہے یہ نام بقراط نے دیا۔ کینسر جو اس وقت دل کی بیماری کے بعد اموات کا دوسرا بڑا سبب ہے تا حال نا قابل علاج سمجھا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسی بیماری ہے جس میں جسم انسان کے خلیات اپنی شکل اور ماہیت تبدیل کر لیتے اور تباہ ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

طب ایلوپیتھی میں کیموتھراپی، ریڈی ایشن اور آپریشن اس کا علاج سمجھا جاتا ہے تاہم آپریشن کے حوالے سے بہت سارے ڈاکٹر حضرات کی رائے کے مطابق یہ بیماری دوبارہ ہو جاتی ہے اور اس علاج میں کینسر کے خلیات کو مارنے میں جو دوائیں استعمال ہوتی ہیں، صحتمند خلیات بھی ان کی زد میں آ کر مارے جاتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں 52664 اموات سالانہ یعنی 114 اموات تقریباً روزانہ ہو رہی ہیں۔ ہومیو پیتھک نظریہ کے مطابق کینسر دراصل جسم انسانی میں موجود کئی بیماریوں کا نتیجہ ہے جو برسوں اندر ہی اندر انسان کو محسوس اور غیر محسوس انداز میں کھائے جا رہی ہوتی ہے نیز ہومیو پیتھک اصطلاح میں اسے ملٹی میازمیٹک بیماری بھی کہا جاتا ہے۔ ہومیو پیتھک نظریہ کے مطابق کسی بھی مرض میں موروثیت، ماحول اور مریض کا مزاج نہایت اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ جیسا کہ سیمنٹ کے فرش پر رکھا ہوا بیج اس وقت تک نہ اُگ سکتا ہے نہ پودا بن سکتا ہے جب تک کہ اسے مناسب زمین میں دبایا اور مناسب کھاد پانی اور ماحول کا بندوبست نہ کیا جائے۔ اسی طرح بیماری کو بھی جڑ پکڑنے اور پھلنے پھولنے کے لئے مناسب فضاء اور ماحول درکار ہوتا ہے۔ ہومیو پیتھک نظریہ علاج کے مطابق کینسر محض عضویاتی بیماری نہیں ہے بلکہ سارا جسمانی نظام اس کی زد میں آتا ہے۔ ہومیو پیتھی کینسر کے علاج میں کیا کردار ادا کر سکتی ہے؟ اسے سمجھنے کے لئے ہمیں ہومیو پیتھی کے اصولوں کو سمجھنا ہوگا۔ اور اس کا سب سے بڑا اصول یہ ہے کہ ہومیو پیتھی میں کوئی بیماری نا قابل علاج نہیں ہے بشرطیکہ مریض میں مناسب توانائی موجود ہو۔ توانائی جسے دوسرے الفاظ میں قوتِ حیات کہا جا سکتا ہے۔ ہومیو پیتھک اصولوں کے مطابق ہر بیماری کے پیچھے ایک سبب ہوتا ہے اور ہر سبب کے پیچھے مناسب ہومیو پیتھک دوا موجود ہوتی ہے۔ کینسر کے علاج میں ہومیو پیتھک نوسوڈز، متعلقہ عضویاتی دواؤں اور اسباب کے مطابق منتخب شدہ دواؤں کا استعمال کیا جاتا ہے اور بیشتر کیسوں میں تسلی بخش نتائج حاصل کر لئے جاتے ہیں۔ کینسر کے متعلق چند اہم حقائق ہمیشہ پیش نظر رہنے چاہئیں۔

اول: اگر کینسر کی تشخیص بروقت ہو جائے تو قابل علاج ہے۔

دوم: کینسر کی بروقت تشخیص ناممکن ہے۔ اس کا مطلب ہوا کہ کینسر کے خلاف جنگ شروع ہونے سے پہلے ہی ہار دی جاتی ہے۔ لیکن

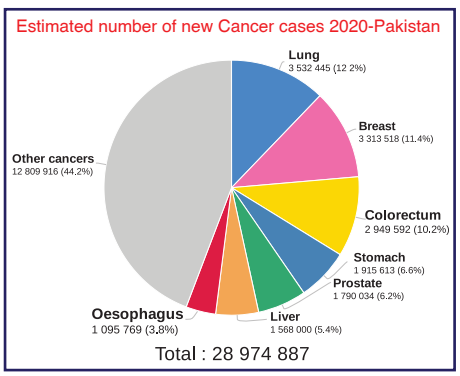

ہومیو پیتھی میں ایسا نہیں ہے۔ ہومیو پیتھی میں کینسر کا مرض شروع ہونے اور زور پکڑنے سے پہلے ہی کچھ خصوصی علامات کی بدولت اس موذی مرض کا پتا لگایا جا سکتا ہے اور اس سے پہلے کہ لیب رپورٹس اس کی تصدیق کریں اسے ختم کیا جا سکتا ہے۔ یاد رہے کہ کینسر کا ٹیومر راتوں رات نہیں بنتا بلکہ اسے ظاہر ہونے میں مہینوں اور بعض اوقات برسوں لگتے ہیں اور اس دوران مریض کو متعدد علامات اور شکایات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور یہی وقت ہومیو پیتھک علاج کے لئے مناسب ہوتا ہے کینسر میں مبتلا مریض شدید دردوں کا شکار ہوتا ہے اور اکثر اوقات دردکش دوائیں بھی جواب دے جاتی ہیں۔ ہومیو پیتھی اس حوالے سے بھی نہایت کارآمد ہے۔ آرسینک البم

(Arsenic Album)، ہائیڈراسٹس (Hydrastis) اور کونیم Conium چند ایسی نمائندہ دوائیں ہیں جو کینسر کے درد میں جادو اثر رکھتی ہیں۔ کینسر کا مریض جب کیموتھراپی کے مراحل سے گزر رہا ہوتا ہے تو اس کے شدید برے اثرات کے زیر اثر ہوتا ہے کیڈمیم سلف (Cadmium Sulph) اپی کاک (Ipecac) اور آرسنک البم کیموتھراپی کے برے اثرات کو زائل کرتی ہیں کینسر کے علاج میں ہومیو پیتھی میں زیر استعمال چند دوائیں کارسی نوسن، آرسنکم البم، کیڈمیم سلف، سکرینم، تھوجا، اورم میٹ، اورم میورنیز ونیٹم، ہائیڈراسٹس، کونیم، ہکلاوا، پلمبم میٹ، لیکیسس، آسٹریس روبنس، فائیٹو لاکا، مرکیورس، گریفائٹس، فاسفورس، بیلا ڈونا بہت بہترین کام کرتی ہیں اگرچہ یہ ایک المیہ ہے کہ دنیا میں لاکھوں لوگ کینسر اور دوسری لاعلاج بیماریوں کے ہاتھوں مر رہے ہیں لیکن ہومیو پیتھی کو موقع فراہم نہیں کیا جا رہا ہے۔

زبان | قدرت کا ایک عظیم شاہکار

زبان کھانے، نگلنے اور بولنے کے کام آتی ہے انسانی جسم کا اہم ترین عضو 'زبان' آٹھ قسم کے مسلز (پٹھوں) کے جال سے بنی ہوئی ہے۔ یہ وہ عضو ہے جو دل کے بعد سب سے زیادہ متحرک رہتا ہے اور کبھی تھکتا نہیں مرد کی زبان اوسطاً 3.3 انچ لمبی ہوتی ہے جب کہ عورت کی زبان کی لمبائی 3.1 انچ ہوتی ہے جس طرح انسان کی انگلیوں کے دائرے مختلف ہوتے ہیں اسی طرح زبان میں بھی انفرادی شناخت والے خلیے ہوتے ہیں ماہرین اس امر پر غور کر رہے ہیں کہ کس طرح زبان کو بھی مستقبل میں انفرادی شناخت کے لئے استعمال کیا جا سکے۔

زبان میں ذائقہ محسوس کرنے والی 2 سے 4 ہزار خردبینی کلیاں (Taste Buds) ہوتی ہیں جو زبان کے گلابی، سفید ابھاروں میں پائی جاتی ہیں ہر ابھار میں 6 کلیاں (Buds) ہوتے ہیں جو انگریزی حرف V کی شکل میں زبان میں مختلف جگہوں پر پائے جاتے ہیں جن میں انتہائی حساس اور باریک بال (Microscopic Hairs) ہوتے ہیں جنہیں میڈیکل ٹرمنالوجی میں Microvill کہا جاتا ہے بعض اوقات ہومیوپیتھک معالجین ہومیوپیتھک ادویات کے فوری اثر کیلئے مریض کی زبان پر چند بوندیں ٹپکا دیتے ہیں جن سے فوری آرام آنے کا مشاہدہ کیا گیا ہے

4th
ALL PAKISTAN RECKEWEG
RESEARCH
COMPETITION 2021

4th
آل پاکستان ریکوگ
ریسرچ کمپی ٹیشن 2021

سال 2020 کرونا وائرس کی نظر ہو گیا جہاں دیگر معمولات زندگی کو کرونا وائرس نے بری طرح سے متاثر کیا وہاں تعلیمی سرگرمیاں بھی کرونا وائرس کی وجہ سے ماند پڑ گئی تھیں اور یہی وجہ تھی کہ سال 2020 میں ڈاکٹر ریکوگ ریسرچ کمپی ٹیشن کا انعقاد نہ ہو سکا ۔ آل پاکستان ریکوگ ریسرچ کمپی ٹیشن کا انعقاد ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کے زیر اہتمام کیا جاتا ہے جس کا مقصد نہ صرف طلباء وطالبات میں تحقیق اور ترقی (R&D) کی تخلیقی حس کو اجاگر کرنا ہوتا ہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر ہونے والی پیش رفت سے آگاہی فراہم کرنا بھی مقصود ہے۔ تاکہ ہمارے مستقبل کے مسیحا (Doctors of the future) صحت مند معاشرہ تشکیل دے کر پاکستان کو صحت مند بنا سکیں۔ مقابلوں میں نامزدگیاں نیشنل کونسل فار ہومیوپیتھی سے منظور شدہ رجسٹرڈ ہومیوپیتھک کالج سے لی جاتی ہیں اور مقابلہ جات

بین الاقوامی طرز پر "Online Based" ہوتے ہیں جس کے لئے کسی امتحانی مرکز یا کسی شہر جانے کی ضرورت نہیں بلکہ گھر / کالج بیٹھے ایک Password اور User ID کی مدد سے مقابلہ میں شرکت کی جا سکے گی۔ مقابلے کے 3 درجات (3 Stages) ہیں۔ مقابلہ میں حصہ لینے والے طلباء وطلبات کو کمپیوٹر سے مکمل آگاہی کا ہونا لازمی ہے مقابلے کے ٹاپ تھری (Top Three) کے اعزاز میں باقاعدہ تقریب منعقد کی جاتی ہے اور انہیں شیلڈز، سرٹفکیٹس کے علاوہ 30,000، 20,000 اور 10,000 کے نقد انعامات (بالترتیب اول، دوم، سوم) سے نوازا جاتا ہے۔ نیز ان کی تشہیر پاکستان کے مقبول اخبارات، ٹی وی چینلز اور سوشل میڈیا کے ذریعے کی جاتی ہے پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم کے تعلیمی ادارے کو 4th آل پاکستان ڈاکٹر ریکوگ ریسرچ کمپی ٹیشن 2021 کی ٹرافی بھی دی جائے گی۔

الرجی اور دمہ

الرجی فی زمانہ ایک عام مرض کی سی شکل اختیار کر گیا ہے۔ الرجی کے نتیجے میں متعدد بیماریاں پیدا ہو سکتی ہیں جن میں سب سے زیادہ خطرناک 'دمہ' ASTHMA ہے جو سانس کی نالی میں سوزش کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے درحقیقت الرجی کا سبب بننے والے ذرات انسانی جسم کے پھیپھڑوں کی نالیوں میں داخل ہو کر نالیوں کو اس قدر تنگ کر دیتے ہیں کہ سانس لینا دشوار پڑ جاتا ہے سانس لینے میں دشواری، سانس لینے کے دوران سیٹی کی سی آوازیں آنا، سینے کی جکڑن، بار بار انفیکشن کا ہو جانا وغیرہ یہ سب دمہ کی علامات ہیں۔ مرض کی شدت میں اضافے کے اسباب میں گرد وغبار، دھول مٹی پولن، بال اور پروالے جانور، پرندے، لال بیگ، تمباکو نوشی، سخت جسمانی مشقت، مٹی کا تیل، پرفیومز، گاڑیوں کا دھواں اور سپرے پینٹ وغیرہ شامل ہیں ۔ دمہ چاہے Acute ہو یا Chronic ہومیوپیتھی میں اس کا بہترین علاج موجود ہے۔ جب بھی ان طرز کی علامات کا سامنا ہو سب سے پہلے کسی اچھے معالج کا انتخاب کریں اور معالج کی رہنمائی میں سپائیر ومیٹری (Spirometry)، سینے کا ایکس رے، بلڈ ٹیسٹ وغیرہ کروائیں تاکہ بروقت مرض کی تشخیص ہو سکے۔ ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی تیار کردہ R-43 Herbamine(Asthma Drops) پھیپھڑوں کی نالیوں کے تنگ ہو جانے کی وجہ سے سانس میں پیدا ہونے والی دشواری اور دمہ کی سی کیفیت میں انتہائی معاون ہومیوپیتھک دوا ہے اس دوا میں یہ خصوصیت ہے کہ یہ دمہ کے دوران پیدا ہونے والی عام جسمانی نظام کی خرابیوں کو بھی درست کرتی ہے۔ ڈاکٹر ریکوگ جرمنی کی ہی تیار کردہ R-76 (Asthma Forte Drops) ایک انتہائی مجرب کمبی نیشن ہے جو کہ دمہ کے دباؤ کو فوری طور سے کم کر کے مریض کو فوری سکون فراہم کرتا ہے

Love your health

NATURAL HOMOEOPATHIC
REMEDY FOR
ASTHMA

FREE FACE MASK DISTRIBUTION CAMPAIGN

Mr. Najmus Saqib CEO Dr. Salim Ahmed & Co is presenting gift of 3000 farbic masks to **Mr. Javed Akbar Riaz,** DIG South Sindh Police in continuation of Dr. Reckeweg's free face masks distribution campaign.

نیشنل کونسل فار ہومیوپیتھی کے صدر، نائب صدر کا ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی کا دورہ

ہومیوپیتھی پاکستان میں تیزی سے مقبولیت کے مدارج طے کر رہی ہے اور ہمیں ہومیوپیتھی طریقہ علاج کی ترویج اور ترقی میں عملی اقدامات کرنے کی ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار نیشنل کونسل فار ہومیوپیتھی کے صدر ڈاکٹر راؤ غلام مرتضیٰ نے ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی کے دورے کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں ہومیوپیتھی کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے بین الاقوامی سطح پر ہونے والی پیش رفت سے اپنے ہومیوپیتھک ڈاکٹر کمیونٹی کو مستقل بنیادوں پر آگاہی فراہم کرنے کیلئے کام کرنا ہوگا۔ ڈاکٹر نجم الثاقب چیف ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی نے کونسل کو ہر قسم کی معاونت کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ دنیا میں اس وقت ماڈرن ہومیوپیتھی تحقیق و ترقی کا عمل جاری ہے ہومیوپیتھی کا مستقبل کمبی نیشنز پر ہیں۔ کسٹمر اب پہلے سے کہیں زیادہ aware ہے ڈاکٹر سعید خٹک نائب صدر نیشنل کونسل فار ہومیوپیتھی نے ڈاکٹروں کی تربیت اور آگاہی کیلئے سیمینارز کے مستقل بنیادوں پر انعقاد کرانے کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر کونسل کے ممبران ڈاکٹر معین، ڈاکٹر آصف ، اور ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی کے ڈائریکٹر سعود احمد بھی موجود تھے۔

ہیومن ریسورس کسی بھی ادارے کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی سی حیثیت کا حامل ہوتا ہے ڈاکٹر سلیم احمد اینڈ کمپنی کی خوش قسمتی ہے کہ اُسے بہترین انسانی وسائل میسر آئے ، گذشتہ دنوں کمپنی نے اپنے دیرینہ ساتھیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کیلئے ایک تقریب کا انعقاد کیا جس میں ان کی گراں قدر خدمات کو سراہا کیا گیا اور اعزازی شیلڈ سے نوازا گیا۔ محمد نواز خان گذشتہ 41 سالوں سے، عبدالصمد 36 سالوں سے محمد سوار خان 34 سالوں، سید احمد میاں 26 سالوں سے اور محمد امیر 16 سالوں سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں ادارہ اپنے ہیومن ریسورس کی پیشہ ورانہ ترقی اور تربیت کیلئے ہمہ وقت کوشاں رہتا ہے

We value our people

ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے وفد کی وفاقی پارلیمانی سیکرٹری ڈاکٹر نوشین حامد سے ملاقات

وفاقی پارلیمانی سیکرٹری ڈاکٹر نوشین حامد سے ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کے وفد جن میں ڈاکٹر نادیہ احمد، ڈاکٹر سائرہ اشرف، خرم شہباز ریجنل سیلز مینیجر ڈاکٹر ریکوگ کی ڈاکٹر احمد اعجاز کی قیادت میں قومی اسمبلی سیکریٹریٹ میں ملاقات ہوئی۔ اس ملاقات میں ہومیوپتھک ڈپلومہ کو "Doctor of Homoeopathic Medical System" ماسٹرز ڈگری، ہومیوپتھک ڈاکٹر آف فارمیسی اور BHMS ڈاکٹرز کے حوالے سے تفصیلی بات چیت ہوئی اس موقع پر محترمہ نفیسہ خٹک، محترمہ ذل ہما اسحاق ذکریا اور محترمہ عظمیٰ ریاض بھی موجود تھیں ڈاکٹر نوشین حامد نے انتہائی انہماک سے وفد کی بات سنی، سوالات پوچھے اور ہومیوپتھک طریقہ علاج کی بہتری کیلئے ہر طرح کی قانون سازی میں تعاون کرنے کا یقین دلایا ہمیں یقین ہے کہ یہ ملاقات ہومیوپتھک انڈسٹری کیلئے بہتری کا پیش خیمہ ثابت ہوگی

DR. SALIM AHMED & CO.

704 - 7th Floor, Block A, Saima Trade Tower, I.I. Chundrigar Road, Karachi. 74000 Pakistan.
021-32271777, 32275000
www.reckeweg.pk
marketing@reckeweg.pk
0336-2850727
Dr.Reckeweg.pk

ANDROID APP ON Google play

All rights reserved. Reproduction in whole or in part without written permission of the publisher is strictly prohibited.